ریگل ٹاکیز میں

میڈن تھیٹرز لمیٹڈ کا تیار کردہ

مایۂ ناز ڈرامہ

شکنتلا

عرف

کال مُدّر کا

یونیورسل پکچرز لمیٹڈ بمبئی کے

رائٹر پبلشرز لاہور

مارٹن لوتھر گلی

شکنتلا کے گانے

پرارتھنا - گانا نمبر ۱

پربھو میری رکھ لاج - ہے دین بندھو
مالک تو ہے - جل تھل کا گھر در کا آن دھن کا
سکھ کرتا - دکھ ہرتا جن من رنجن ہے
تو ہی سوامی سوامی دیا سندھو

اپسرائیں - گانا نمبر ۲

چھائی ہریالی پھولی ہے ڈالی ساری دنیا میں ہے خوشحالی
چھب ہے نرالی ہے بھاگیہ شالی ساری دنیا میں ہے خوشحالی
راجہ ہمارے پرانوں کے پیارے ہم سب ہیں تجھ پہ نثار
گرج گرج کر بادل کے دل کرتے ہیں تیرا جیکار
جے جے سرپتی جے جے جیپتی

نارد - گانا نمبر ۳

کام بان کے رام بان سے ور لاہی بچ پاتا ہے۔

اس کا مارا ہوا ہمیشہ
بیاکل ہی دکھلاتا ہے
وہ کٹاؤ وہ دھار نہیں ہے
کھڑگنوں اور کرپانوں میں
جیسی مہاشکتی رہتی ہے
ان پھولوں کے بانوں میں
پل چل اس سے ہو جاتی ہے
برکشوں میں پاشانوں میں
شستر پر ہار دیہہ پر ہوتا !!
یہ ہوتا ہے پرانوں میں
جوئے جوئے جوگی جیتوں کو
چھن میں داس بناتا ہے
اس کا مارا ہوا ہمیشہ
بیاکل ہی دکھلاتا ہے

منیکا۔ نمبر ۴

تک تک کے ماروں تیر
اس تپسوی کے تن پر
برچھی کا مارا کوئی دم جیوے
تیروں کا مارا پانی نہ پیوے
ڈالوں گی موہ زنجیر
اس تپسوی کے تن پر

منیکا۔ نمبر ۵

دیوانے نینا ذرا اگھار
چھوڑ یہ مالا کا منکا !!
جوانی آنی ہے پھر نہیں
اٹھا لو سکھ منشیہ تن کا
رم جھم بدرا برس رہے ہوں
چم چم بجلی چمک رہی ہو
سونے کے سندر پیالے ہیں
منہر مدرا چھلک رہی ہو
کھلی اٹاری کی کھڑکی سے
پون سگندھت اٹھلاتی ہو

آموں کی شاخوں پر سے — کوئل کوکو چلاتی ہو
ساتھ میں رتی ہو اس سے — تبھی انند ہے جیون کا

نمبر ۶

منیکا :- پران ناتھ جیون ناتھ — تو پے میں واری
وشوامتر :- تو رتن میں بھکاری — تو دیوی میں پوجاری
منیکا :- دیا درشٹی چاہتی ہے — پریم کی یہ ماری
وشوامتر :- داس تیرا میں ہوا — رہوں گا آگیاکاری
منیکا :- وشوا دیکھے جیت گئی — نرسے یوں ناری
وشوامتر :- ہردے بھون نواسی کیجئے — اسے پیاری
منیکا :- روی کو کمل انیک ہیں - کمل کو روی ایک
ہم سی تمہیں انیک ہیں - تم سے ہم کو ایک
پیارے پیارے میں تمہاری تو پہ میں واری

اپسریں نمبر ۷

گاؤ گاؤ ودھائی — کنیا جاتی رشی تپسنے پیاری
پالنے جھلاؤ گود کھلاؤ — جاؤ واری واری
مل مل کر ساری ناری — اس چھپ پر ہو بلہاری
کیا پیاری چندر اجاری — ودھی نے پرتھوی پلے اناری
کر کر اٹکھیلی سب البیلی — ناچو دے دے تاری

نمبر ۸

شکنتلا :- بتائے کوئی کے کہ کس لئے ہیں
رسیلی منہر ہرن کی آنکھیں ؛
سکھیاں :- یہ اس لئے ہیں کہ تم نے بھی تو
ہیں پائی سندر ہرن کی آنکھیں ؛
شکنتلا :- اری ان آنکھوں میں کیا دھرا ہے
جو اتنی تعریف ہو رہی ہے
سکھی :- ہماری آنکھوں سے پوچھو
ان سے نہیں ہیں بڑھ کر ہرن کی آنکھیں
تمہاری آنکھوں میں وہ بسا ہے
تم اس کی آنکھوں میں بس رہی ہو
ہرن نے پائیں تمہاری آنکھیں
تو تم نے دلبر۔ ہرن کی آنکھیں ؛

نمبر ۹

سکھیاں :- کیا پیارا پیارا مکھڑا ہے
یہ اچھا ہے یا چاند اچھا ہے
دونوں میں ہی جھگڑا ہے
کھلے ہیں اور پھولے ہیں کنول کیسے سر دو ہیں
بھرم ہوتا کوئی تو رات بھر رہتا اسی گھر میں

سونے ہیرے کا ٹکڑا ہے

رشی گن - نمبر ۱۰

سبھی کا مالک وہ کرتار کھاتا ہے جو سرجن ہار
ماں کی کوکھ میں بچے کی کرتا ہے کون سنبھال
وہ ہی جو سب کا رکھشک ہے دینا ناتھ دیال !
اسی کا نام جپو ہر بار

نمبر ۱۱

رشی :- ستانا بے گناہوں کا بُرا ہے
نتیجہ ان کی آہوں کا بُرا ہے
خطا کوئی کرے تو دو سزا تم
مگر یہ فعل شاہوں کا بُرا ہے

دوشنیت :- جو کھشتری ہے وہ پورا ہوگا پران کا
جو چھوڑے گا سبھی میدان رن کا
ہمارا کام ہے دشمن سے لڑنا
سکھاتے دھرم ہو تم برہمن کا

رشی :- یہی ہے تو رہو آشرم میں نٹ پرور
انہیں مارو جو ہیں راکھشش یہاں پر

دوشنیت :- اگر ایسا ہے تو ہیں پران حاضر

دہنش حاضر ہے اور یہ بان حاضر

دوشنیت:- مزا جو منتر فقیری میں
نہیں ہے کبھی امیری میں
دھن والوں کے پاس تو رہتا ہے دھن دھام
مستانوں کے پاس میں رہتا ہے ہری نام
جو رس اس مدھر پنجیری میں نہیں ہے

نمبر ۱۲

سکھیاں:- گگریاں چھلک نہ جائیں گویاں
شکنتلا:- گرو جو سجنیاں دھک کے پنیاں
بھیجے گی سب چنریاں
آؤ موہنیاں پیاری موہنیاں
بیٹھے کریں رنگ رلیاں سے ہاں
سکھیاں:- سکھی ری سینچو یہ پھلواری
کھیلیں سکھی اٹکھیلیاں

نمبر ۱۳

سکھیاں:- سکھی ری سینچو یہ پھلواری
یہ قلعی یہ وجیگند ھا
یہ بیلے کی کیاری
مہک مہک کر جگ کو دیتی

سگندھ کیا نیاری

شکنتلا:- ان کو بھی رشی نے پالا ہے
مجھ کو بھی رشی نے پالا ہے
ہم دونوں کو ان ہاتھوں نے
بچوں کی بھانتی سنبھالا ہے
اس نالے سے اس رشتے سے
جب دونوں ہی یک جائی ہیں
تو ان کی سگی بہن ہوں میں
یہ سگی بہن کے بھائی ہیں
ہے ان کی چھایا منگل کاری

سکھیاں

نمبر ۱۴

دوشنیت:- متواری الک ترچھی بھر کوئی
بل دار ہے وہ خمدار ہے وہ
جس نے بھی لکھی بولا ہے وکل
بس مار ہے وہ تلوار ہے وہ
نکھ تکھ کی سکل سندرتا کا
دوشبد میں ورنن کیا ہووے
جب سار ہے وہ سنسار ہے وہ
اس پر ہے وہ اس پار ہے وہ

نمبر ۱۵

شکنتلا :- دور دور جا رے بھرمر گونج رہا کیوں سر پر
پیچھے پڑا ڈھیٹھ لنگر مانت نہیں نپٹ نڈر
آؤ سکھی آؤ سکھی ہٹت نہ یہ تجھت ڈگر
کارو کارو کان کھات پُن پُن رنج گن کر

نمبر ۱۶

سکھیاں :- ہم پہ ہوا اپکار ہماری سکھی کو بچایا
بچایا - بچایا - بچایا سکھی کو بچایا
کس ستھان سے آپ پدھارے دیا کشما بھنڈار

دوشنیت :- بن وہار کرتا پھرتا تھا
سے آئی ان کی پکار

شکنتلا :- سوگت کروں کس بھانت تمہارا
کھلتا نہ پانی کا دوارہ

نمبر ۱۷

دوشنیت :- پریم پتھ کتنا وکٹ ہے
اب ہوا یہ گیان ہے
وہ ہی وہ آنکھوں میں ہیں
اپنا نہیں کچھ دھیان ہے
یہ مرا گونگے کا گڑ ہے ۔ کیا کہیں کیونکر کہیں

کس کو دکھلائیں ہردے میں جو اٹھا طوفان ہے
ارگھیہ دیں گے اس کو اپنے آنسوؤں کے نیر کا
من کے مندر میں ہوا جو آج سے مہمان ہے

نمبر ۱۸

شکنتلا: درس دو پریتم پران آدھار
پیہی پیو - پیو رہی پکار
ذرا پاس کمل کا پات
لکھوں میں اس پر کتنی بات
دوس نہیں چین نیند نہیں رات
سوکھتا جاتا ہے سب گھات
بہ رہی ہے اکھیوں سے دھار
پیہی پیو پیو رہی پکار
نہیں ہے من کو تم بن دھیر
وکل ہے سارا پران شریر
ہردے دکھلاؤں کیسے چیر
تمہاری کھینچی ہے جب تصویر
دیا اب کر دو دیا بھنڈار
پیہی پیو پیو رہی پکار

نمبر ۱۹

دوشیزگی :- نہیں ادھر ہی ہے تاپ سارا
ادھر بھی جوالا سی جل رہی ہے
بجھا رہے ہیں ہم اس کو جتنی
یہ اور اتنی بچل رہی ہے
کسی کو کوئی بلا رہا ہے
کھنچا ہوا کوئی آ رہا ہے
اگر وہ آتما مچل رہی ہے
تو یہ بھی آتما مچل رہی ہے

نمبر (۲۰)

سکھیاں :- نینوں کے مارگ سے آ کے
بسے ہردے میں آ کے
رشی آشرم کے اتھی رہو تم
آشرم یہاں بنا کر کے
آشرم کی مریادا کا ہو پورا نرواہ
کر دیتی ہیں اس لئے گندھرب وواہ
ایک ہوتے ہیں جب دو آتما
رہنا ہردے ملا کر کے

نمبر ۲۱

شکنتلا :- وہ دن کب ہوگا پائیں گی
پریتم کا پھر درشن آنکھیں
اُن چرنوں کو کب دھوئیں گی
گنگا اور جمنا بن آنکھیں
تم جاتے ہو دھیرج دے کر
یہ آتی ہیں لالی لے کر
کچھ دن میں پتھرا جائیں گی
بن انجن یہ برہن آنکھیں

دوشینت :- جن آنکھوں میں کچھ نیر نہیں
کچھ لاج نہیں۔ کچھ پیر نہیں
کس کام کی وہ رس رنگ رہت
نرجن۔ نٹھور۔ بیرن آنکھیں
جب یہ آنکھیں آئیں گی
تو آنکھوں کو اپنائیں گی
رہنے بھی دو جیسے بھی ہیں
جیتی تو رہیں برہن آنکھیں

شکنتلا :- آنکھیں ہیں لگیں یہ دھیان رہے
آنکھیں نہ پھریں یہ گیان رہے

یہ نہ ہو کہ بن ہرنی بن کر
ڈھونڈیں یہ تمہیں بن بن آنکھیں

دوشیزگی :- یہ آنکھیں کس دن پھری رہیں
سچ تو یہ نت جھکی رہیں
وہ ہیں داتا کی تھیلی دو
یہ بھکشک کا برتن آنکھیں

نمبر ۲۲

سکھیاں :- بن میں آج بسنت کی ہے آئی رہی ہوم
جھوم جھوم کے ڈالیاں بھوم رہی ہیں جوم
آئے سکھی رہی پھاگن کے دن
پھولی ہے کیسی یہ بگیا آج
کھیت میں دیکھو تو کیسی کھڑی ہے
بن ٹھن کے سرسوں سندریہ آج
مانو پرکرتی نے پربھو کو لبھانے
اوڑھی ہے پیلی چدریا آج

نمبر ۲۳

سکھیاں :- پرارتھنا ہے یہ بار بار شاپ کا کر میے کچھ پرتیکار
وہ ابلا ہے غریب لاچار شاپ کا کر میے کچھ پرتیکار
رشی گن کے ہاتھوں کی پالی وہ بالا بھولی بھالی ہے

یہ سچ ہے وہ اپر دھنی ہے پر آشرم کی اجیالی ہے
آپ ہیں دیا کھشما بھنڈار آپ ہیں کرونا کے اوتار
کر پالو اپنی اور نہار شراپ کا کر دیجیے کچھ پرتیکار

نمبر ۲۴

شکنتلا :- سکھی ری میں نے یہ موہن نہار
سوامی کے گھر بھیجی ہوں انہوں نے ہی دھتکار
میں نے ہردے رتن یہ اپنا جس پر تم پر وار
ہائے اسی نے میرے ہردے کو ٹوک ٹوک کر مارا

نمبر ۲۵

سکھیاں :- جاؤ پیاری شکنتلا
ایشور تمہارا کرے بھلا
بھول نہ جانا جلدی آنا
رکھنا دیا کی درشٹی سدا
اے پرانوں کی پیاری اے نینوں کی تاری
سہیلی ہماری وداع وداع

نمبر ۲۷

شکنتلا :- ہائے گنوا دی اپنی دولت
اپنی ہی نادانی میں
ادھر تیروں میں پانی ہے

اُدھر انگوٹھی پانی میں
پانی پڑا عقل پر ایسا
خود ہی پانی پانی ہوں
پانی پانی نہ ہو آبرو
اس غم میں دیوانی ہوں
دکھلاؤں گی ان کو جا کر
اب کیا چیز نشانی میں
ادھر نیتروں میں پانی ہے
اُدھر انگوٹھی پانی میں

نمبر ۲۷

بنا بڑا ہوتا ہے نتیجہ دارو کے متوالوں کا
حال تمہیں بتلاتا ہوں میں دارو پینے والوں کا
دارو پی بھٹی سے نکلے لوٹے جا کر نالی میں
وہاں بھی جا کر یہ سمجھو بدرا آئی ہے پیالی میں
گھر والے جب لگے اٹھانے باتیں کیں تب گالی میں
آپس میں جب لڑے وہاں پر دو ہو گئے کوتوالی میں
حوالات میں بند ہوئے تب دھیان آیا ہوشیاروں کا

جھیو پیٹر:-

[illegible]یورسل پکچرز لمیٹڈ - سری نگر

نمبر ۲۸

جھیور:- پیوں مدوا گن ہووے منوا - یہ من میں
جو نہ پیوے کیونکر جیوے سندر مدوا
امرت سا ہے یہی سمایا - میرے من میں
سستی جاوے جوش ہووے کھانا خوب کھلاوے یار

نمبر ۲۹

جھیور پتر:- سارے تین پیسے ایک مچھلی نہ بیچوں گا
موتی میری مچھلی میں سے نکلی یہ انگوٹھی
بازار میں جا بیچوں - اس کی خرید لاؤں روٹی
انگوٹھی یہ بیچیں ابھی روپے لاؤں تین
مرغی دو اس کی لاؤں بیچوں انڈے سارا دن
انڈے کے جو پیسے آئیں ایک لوں گا بکرا
جالی پھینک ہاتھ میں لے پھر بنگے لکڑی
بکری کے بچے کو بیچیں بھینس لوں گا بھائی
پھر لوں میں ایک حویلی سوداگر بن جاؤں
دربار میں راجا کے میں سیدھا سڑک چلا جاؤں
راجکماری کوئی عاشق ہوگی مجھ ہے
شادی اس کے ساتھ کرونگا لے